روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 4 جولائی 2006ء 7 جمادی الثانی 1427 ہجری 4 وفا 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 146

قیمتی وجود

حضرت بلالؓ مکہ میں غلام تھے اور دشمنوں کے مظالم کا شکار تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں 5۔ اوقیہ (ایک کلو) سونا دے کر آزاد کروایا۔ حضرت بلالؓ کے سابقہ مالک نے کہا کہ اگر تم اسے ایک اوقیہ (200 گرام) سونے کے بدلہ خریدتے تب بھی دے دیتا۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا اگر تم اس کی قیمت سو اوقیہ (20 کلو) سونا بھی لگاتے تو بھی میں اسے خرید کر آزاد کر دیتا۔

(حلیۃ الاولیاء۔ جلد 1 ص 38 ابو نعیم اصفہانی دار الکتاب العربی بیروت۔ طبع چہارم بیروت۔ 1405ھ)

اللّٰہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات کا ایمان افروز تذکرہ

جو شخص آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرتا ہے تائیدات الٰہیہ اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں

جماعت احمدیہ برطانیہ کی نئی جلسہ گاہ کا نام "حدیقۃ المہدی" رکھا گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 30 جون 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 جون 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو حاصل ہونے والی تائیدات الٰہیہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے بتایا کہ یہ سب کچھ آنحضرت ﷺ کے ساتھ سچے عشق اور آپ کی پیروی کی برکت سے ہوا۔ کیونکہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرتا ہے اسے روحانی زندگی بخشی جاتی ہے سماوی برکتیں اور تائیدات الٰہیہ اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 46 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ دوست ہونے کے لحاظ سے کافی ہے اور اللہ ہی کافی ہے بطور مددگار۔

حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ نے تائید و نصرت کا جو سلوک فرمایا ہے حضور انور نے اس کی چند جھلکیاں بیان کیں اور فرمایا کہ سب کچھ اس سچے عشق کی وجہ سے تھا جو حضرت مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ سے تھا اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرتا ہے اسے روحانی زندگی بخشی جاتی ہے۔ سماوی برکتیں اور تائیدات الٰہیہ اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ ایک منفرد انسان ہو جاتا ہے جس کے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ غیر معمولی نشان دکھلاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی اس تائید و نصرت کا وعدہ حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے ساتھ بھی ہے اگر ہم آنحضرت ﷺ سے سچا عشق قائم رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمارے شامل حال رہے گی۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے دین کی سچائی اور قوت دکھلانے اور آسمانی نشانوں سے اس کی عظمت ظاہر کرنے کیلئے بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہے کہ آسمانی نشانوں اور حقائق و معارف کے بیان کرنے میں میرا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں کسوف و خسوف کے نشان کو قدرے تفصیل سے بیان فرمایا جو پیشگوئی کے مطابق 1894ء میں ظاہر ہوا۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں 1966ء میں وقف عارضی پر ایک گاؤں میں گیا تو ایک بوڑھی احمدی عورت ملی جس نے بتایا کہ ان کے والدین چاند اور سورج گرہن کے نشان کو دیکھ کر احمدی ہوئے تھے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق طاعون اور زلزلوں کے نشانات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بعد زلزلوں کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ طاعون نے بھی تباہی مچائی اور ایڈز بھی اسی کی ایک قسم ہے۔ لاکھوں افراد اس کی لپیٹ میں آ رہے ہیں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں علمی نشانات بھی ظاہر فرمائے مثلاً جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں آپ کا جو مضمون پڑھا گیا جس میں آپ نے قرآن کریم کے کمالات اور معجزات بیان فرمائے ہیں اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے قبل از وقت یہ بشارت دی تھی کہ "مضمون بالا رہا" چنانچہ یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور اپنوں کے علاوہ غیروں نے بھی اس بات کی گواہی دی کہ حضرت مسیح موعود کا مضمون سب سے بالا رہا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے خطبہ الہامیہ کا نشان بھی حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا جو 11۔ اپریل 1900ء کو عید الاضحیٰ کے موقع پر حضور نے عربی زبان میں پڑھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے یہ چند نشانات ہیں جن کا تذکرہ کیا گیا ہے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے نشانات ظاہر ہوئے۔ اللہ دنیا کو عقل دے اور زمانے کے امام کو پہنچاننے کی توفیق بخشے۔ حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا کہ برطانیہ میں جلسہ گاہ کیلئے جو نئی جگہ خریدی گئی ہے اس کا نام "حدیقۃ المہدی" رکھا گیا ہے۔

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔ معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو 30 راگست 2006ء بروز بدھ دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

☆ داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم از کم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ایف ایس سی کے لئے کم از کم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆ واقفین نو بچے اس اعلان کے اولین مخاطب ہیں جنہیں بڑھ چڑھ کر وقف زندگی کی اس تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چھٹی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329)

درخواست دعا

محترم چوہدری شبیر احمد سلمان صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بعارضہ قلب بیمار ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

حضور انور کا دورہ یورپ

18 جون 2006ء (بقیہ حصہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یورپ کی رپورٹ کی آخری قسط روزنامہ الفضل مورخہ 30 جون 2006ء میں شائع ہو چکی ہے۔ اس رپورٹ کا کچھ حصہ لندن سے اب موصول ہوا ہے جو ہدیہ قارئین ہے۔

مورخہ 18 جون 2006ء کو حضور انور نے جلسہ سالانہ ہالینڈ کے موقع پر اختتامی خطاب فرمایا اور عاملہ انصار اللہ ہالینڈ کو ہدایات سے نوازا۔

نیشنل عاملہ کو ہدایات

اس کے بعد جماعت ہالینڈ کی نیشنل عاملہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کرائی اور سیکرٹریان سے ان کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں قیمتی ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے سیکرٹری صاحب مال سے فرمایا کہ یومیہ کمائی والوں اور بے روزگار وغیرہ سب کے کام کی تفصیل معلوم کرکے ان کی آمد کے مطابق بجٹ بنایا کریں اور پتہ کیا کریں کہ کون کیا کرتا ہے۔ پھر جو آمدنی کے مطابق چندہ نہ دے سکے وہ بے شک معافی لے لے لیکن اپنی آمدنی صحیح بتائے۔ شعبہ اشاعت کے جائزے کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ کوئی رسالہ بھی نکالا کریں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ایک رسالہ نکلتا ہے۔ فرمایا اسے ڈچ زبان میں نکالا کریں۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے کام کو منظم اور تیز کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اس ضمن میں سیکرٹری صاحب تربیت نو مبائعین کو یہ ہدایت بھی فرمائی کہ اپنی بیعتوں کو سنبھالیں۔ فرمایا یہ چھوٹا سا ملک ہے۔ جو نئی فیملیز احمدی ہوئی ہیں ان سے مل کر یا فون کے ذریعہ ذاتی رابطے بنائیں۔ ان کو نظام سمجھائیں۔ سیکرٹریان نو مبائعین کو Activate کریں اور ان سے کام کی رپورٹ لیا کریں۔

حضور انور نے شعبہ سمعی و بصری کو ہدایت فرمائی کہ صرف جلسہ سالانہ کی MTA کے لئے ریکارڈنگ کروالینا ہی کافی نہیں۔ اس کے علاوہ بھی پروگرام ریکارڈ کرکے بھجوایا کریں۔ فرمایا عالمی عدالت، Peace Palace، چھوٹا ہالینڈ وغیرہ جگہوں کی ڈاکومنٹری بنائیں۔ اسی طرح سمندر کے حصے کو جو زمین میں شامل کیا گیا ہے اس سلسلہ میں ٹیکنیکل لوگوں کے انٹرویوز ریکارڈ کروائیں۔ پروگرام ریکارڈ کرنے کے لئے نئے نئے راستے تلاش کریں اور اس شعبے کو فعال بنائیں۔

سیکرٹری صاحب امور خارجہ سے حضور انور نے فرمایا کہ اپنے تعلقات کا دائرہ وسیع کریں۔ MP's سے رابطے بڑھائیں۔ حضور انور نے مکرم مربی صاحب کو ہدایت فرمائی کہ خطبہ ڈچ زبان میں دیا کریں۔

میٹنگ کے اختتام پر نیشنل عاملہ کی حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو ہوئی۔ اس کے بعد مراکش کے ایک احمدی دوست کو حضور انور نے اپنے دفتر میں ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

ساڑھے دس بجے حضور انور نے بیت النور میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے باجماعت پڑھائیں۔ علاوہ ازیں حضور انور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

☆......☆......☆

IELTS اور TOEFL سے متعلق ایک وضاحت

تمام والدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ IELTS اور TOEFL سے مراد وہ ٹیسٹ ہیں جو بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو دینے لازمی ہوتے ہیں، خاص طور پر ان ممالک میں جہاں ذریعہ تعلیم انگریزی ہے۔ ان کو پاس کئے بغیر یونیورسٹیوں اور کالجز میں داخلہ مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اس کی تیاری اور امتحان کے لئے مختلف سنٹرز قائم ہیں۔ جہاں طالبعلم خود کو اس قابل بناتا ہے کہ انگلش میڈیم تعلیمی اداروں میں بآسانی علم حاصل کرسکے۔ دنیا کے تقریباً 120 ممالک کے 4 ہزار سنٹرز میں یہ ٹیسٹ مکمل کروایا جاتا ہے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں متعدد مقامات پر ان ٹیسٹوں کی تیاری کروائی جارہی ہے جس کا زیادہ تر دورانیہ 2 ماہ ہوتا ہے جبکہ اس کی فیس 4500 سے 6000 روپے کے درمیان ہوتی ہے۔ اگر کسی طالبعلم کی انگریزی اچھی ہے تو ان کی گھر بیٹھ کر بھی تیاری کی جاسکتی ہے۔ تیاری کے لئے کسی ادارے کی ضرورت نہیں، اگر ٹیسٹ دینا ہو تو صرف فیس جمع کروا کے دیا جاسکتا ہے۔ اگر کسی طالبعلم نے بیرون ملک داخلہ حاصل کیا ہے تو پھر ٹیسٹ دینا ضروری ہے۔ بعض طلبہ یہ کورسز محض انگریزی میں قابلیت بڑھانے کے لئے مکمل کرتے ہیں جس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہے۔ انگریزی زبان کو امپروو کرنے کے بعض دیگر ذرائع بھی ہیں ان کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً انگریزی کتب و رسائل واخبارات کا مطالعہ اور بولنے اور سننے کی طاقت کو بہتر بنانے کے لئے انگریزی چینلز کو سننا چاہئے۔ والدین ان امور کو نوٹ فرمالیں اور اس کے مطابق بچوں کی رہنمائی کریں۔ (نظارت تعلیم)

معلومات درکار ہیں

مکرمہ شاہدہ سجاد صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والدین مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم و مکرمہ مبارکہ قمر سیالکوٹی صاحبہ مرحومہ کے حالات زندگی مرتب کئے جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے پاس جو کچھ معلومات ہوں تو خاکسارہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

C/O مکرم خالد مجید احمد صاحب مکان نمبر 17/28 دارالرحمت شرقی (ب) فون: 047-6211913

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/ امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 جون 2006ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مبارک احمد صاحب

مکرم مبارک احمد صاحب 25 جون 2006ء کو 51 سال کی عمر میں ڈلفورڈ، یو۔ کے میں وفات پا گئے۔ مرحوم یو۔ کے جماعت کے ایک بہت پرانے اور مخلص ممبر تھے۔ آپ نے مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم عزیز اللہ خان صاحب

مکرم عزیز اللہ خان صاحب خادم بیت الذکر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد 27 دسمبر 2005ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ مرحوم سرحد کے علاقہ ٹوپی کے رہنے والے تھے اور پٹھان قوم سے تحقیق کرکے نوجوانی کی عمر میں احمدی ہوئے تھے ان کی اہلیہ محترمہ چار سال قبل وفات پاگئی تھیں۔ مرحوم بڑے مہمان نواز اور صاحب رویا و کشوف تھے۔ خود تو پڑھے لکھے نہیں تھے اس لئے کسی کو معاوضہ دے کر حضرت مسیح موعود کی کتب کے دو دور کئے۔ قرآن کریم اور احادیث کا خاصا علم تھا۔ بڑے نڈر داعی الی اللہ تھے اور آپ نے بیسیوں لوگوں کو احمدی بنانے کی سعادت پائی۔ وفات سے چند روز قبل بھی آپ کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں۔ آپ کی یادگار ایک ہی بیٹی ہیں جو شادی شدہ ہیں۔

مکرمہ عزیزہ نازیہ پروین صاحبہ

مکرمہ عزیزہ نازیہ پروین صاحبہ 8 مارچ 2006ء کو چندا سنگھ والا ضلع قصور میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ کا تعلق نئے احمدی خاندان سے تھا۔ انہوں نے مارچ 2004ء میں بیعت کی تھی۔ جماعت کے ساتھ از حد اخلاص اور محبت کا تعلق رکھتی تھیں اور خلافت سے آپ کو بے پناہ عشق تھا۔ چھوٹے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا کرتی تھیں۔ تدفین کے بعد مخالفت کی وجہ سے ان کی قبر دوبارہ کھودی گئی جو جماعت احمدیہ قصور کی تاریخ میں قبر کشائی کا پہلا واقعہ ہے۔

مکرمہ حمیدہ ثریا صاحبہ

مکرمہ حمیدہ ثریا صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عزیز احمد صاحب نائب امیر ضلع چکوال 21 جون 2006ء کو اسلام آباد (پاکستان) میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ملک علی حیدر صاحب آف دوالمیال کی بیٹی تھیں۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئیں۔ خلافت کی سچی عاشق اور نہایت نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں آپ نے اپنے میاں کے علاوہ 3 بیٹیاں اور 4 بیٹے چھوڑے ہیں۔

مکرم ملک محمد جمیل صاحب

مکرم ملک محمد جمیل صاحب آف بورے والا گزشتہ دنوں وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے اور حضرت بابا بڈھا رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم حفیظ احمد ملک صاحب جماعت فرانس میں افسر جلسہ سالانہ کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں مرحوم نہایت مخلص اور باوفا انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔

ولادت

مکرم محمد عباس احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمود احمد صاحب کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام سرمد احمد عطا فرمایا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام فاتحہ احمد تجویز ہوا ہے دونوں بچے مکرم شیخ محمد الیاس صاحب کے پوتا اور پوتی ہیں اور حضرت شیخ عنایت اللہ رنگریز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں سرمد احمد مکرم شیخ رحمت علی صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ کا نواسہ اور فاتحہ احمد مکرم مرزا مبارک احمد شوکت صاحب سیکرٹری مال لیاقت آباد کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو سلسلہ کا خادم بنائے اور دینی و دنیوی حسنات سے نوازے ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور خلافت کے ساتھ ہر آن سچی وفا کا تعلق رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خدا اور رسول کے بعد والدین کی اطاعت بھی دینی فریضہ ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کو حاصل ہونے والی تائیدات کے ایمان افروز نظاروں کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ کی صفات اور اس کے فضلوں سے حصہ پانے کی معراج آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات ہے

ہم دیکھتے ہیں کہ مشکل حالات اور مقامات سے اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو نصرت فرماتے ہوئے نکال کر لے آتا ہے

اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق یقیناً ہمیں ان لوگوں میں شمار ہونا چاہئے جن کی اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 2 جون 2006ء (2/احسان 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ المومن کی آیت 52 کی تلاوت کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ جب اپنے انبیاء دنیا میں بھیجتا ہے تو ان کے دل اس یقین سے پُر کرتا ہے کہ زندگی کے ہر لمحہ پر، ہر موڑ پر اللہ تعالیٰ ان کا معین و مدد گار رہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کا یہ یقین ہی ہے جو انہیں توکل میں بڑھاتا چلا جاتا ہے اور جو انبیاء کی تاریخ ہمارے سامنے ہے، جس کی معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمیں نظر آتی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ کیسے کیسے کٹھن اور مشکل حالات اور مقامات سے اللہ تعالیٰ اپنے ان خاص بندوں کو اپنی نصرت فرماتے ہوئے نکال کر لے آتا ہے اور پھر اس کے بعد یہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے انبیاء کے وقت میں، ان کی زندگی میں ان کے ماننے والے اور اس تعلیم پر عمل کرنے والوں میں ہم دیکھتے ہیں۔ اور پھر بعد میں جو اس حقیقی تعلیم کے ساتھ چمٹے رہتے ہیں جو کہ وہ انبیاء لے کر آئے وہ لوگ یہ نظارے دیکھتے ہیں۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کی صفات اور اس کے فضلوں سے حصہ پانے کی معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات ہے اور آپؐ پر ایمان اور آپؐ کی تعلیم پر مکمل عمل اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور نصرتوں کا حصہ دار بناتا ہے اور اس تعلیم پر عمل کرنے والوں کی دنیا و آخرت سنوارتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں سے وعدہ ہے۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ یہی فرماتا ہے کہ یقیناً ہم اپنے رسول کی اور ان کی جو ایمان لائے ہیں اس دنیا کی زندگی میں بھی مدد کریں گے اور اُس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے علاوہ بھی قرآن کریم میں بہت سی آیات میں اپنی صفت ناصر اور نصیر کا مختلف پہلوؤں اور مختلف مضامین کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ رسول اور مومنوں سے اللہ تعالیٰ نے مدد کے وعدے کئے اس کا ایک نمونہ ہم اس آیت میں دیکھ چکے ہیں جو میں نے پڑھی ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح اور کن لوگوں کی خدا نے مدد کی، کن انعامات کے ساتھ مدد کی، کن مختلف حالات میں مدد کی جبکہ ایک لحاظ سے بعضوں پر مایوسی کی کیفیت طاری تھی اور اس طرح کے کئی مضمون ہیں۔ آج میں کوشش کروں گا کہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے ذکر میں کچھ آیات آپ کے سامنے رکھوں۔

اگر ہم لغت میں دیکھیں تو اس لفظ نَصْر اور نَصَرَ یا نَاصِرٌ کے بڑے وسیع معنے ملتے ہیں۔ مثلاً اَلنَّصْر کا مطلب ہے مددگار، بارش۔ اَلنُّصْرَۃ کا مطلب ہے مدد، بہترین مدد، بارش۔ تو یاد رکھنا چاہئے کہ جب اللہ تعالیٰ ناصر بنتا ہے اور نصرت فرماتا ہے، مدد کرتا ہے، مددگار رہتا ہے تو ایک عام انسانی سوچ والی مدد نہیں ہوتی بلکہ اس کی مدد ایسی کامل اور بھرپور اور زندگی بخش اور بارش کی طرح برسنے والی مدد ہوتی ہے جس میں کوئی سقم نہیں ہو سکتا اور اس مدد کے مقابل پر کوئی مخالف ٹھہر نہیں سکتا۔ لیکن اس مدد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خالص بندہ بننا اور وہ حالت پیدا کرنا ضروری ہے جو انبیاء پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپؐ ہی کے طفیل یہ مدد ملنی ہے اور وہ مدد حاصل کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ وہ حالت ہمیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو آپؐ ہم میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ ....

پس ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کی وجہ سے ہم میں وہ کیفیت پیدا ہوگئی ہے؟ جب ہر لحمہ اور ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کی ہم پر بارش ہوتی ہے یا ہو رہی ہے۔ ایسی مدد جو ہماری زندگیوں میں وہ نمو پیدا کرنے والی ہو جس سے ہر طرف آنکھوں کو روشن کرنے والا اور دل کو لبھانے والا سبزہ نظر آتا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو ایمان لانے والوں سے اس سلوک کا اظہار فرمایا ہے کہ اس دنیا میں بھی اُن کا مددگار رہوگا اور اگلے جہان میں بھی، جبکہ ہر چیز کی گواہی ہوگی حتیٰ کہ اپنے اعضاء کی بھی گواہی ہوگی اور وہاں پھر کوئی غلط بیان نہیں دیا جا سکتا۔ جو بھی گواہی ہوگی وہ حقیقت بیان کرنے والی ہوگی اور جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر صحیح عمل کرنے والے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے مدد فرمانے کا وعدہ کیا ہے اس وقت جو ایسے لوگ ہوں گے ہر ایک کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق نصرت فرماتے ہوئے بخشش کا سلوک فرمائے گا اور اپنی بخشش کی چادر میں لپیٹ لے گا۔ من حیث الجماعت تو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء سے، اپنے پیاروں سے وعدے کے مطابق ہمیشہ مدد فرمائی ہے اور فرماتا ہے لیکن انفرادی طور پر بھی اپنی حالتوں کو خالصتاً اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق ڈھالتے ہوئے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کی نصرت کو جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس وعدے اور اس خوشخبری سے فائدہ اٹھانا چاہئے کہ مَیں کامل ایمان والوں کی دنیا و آخرت میں مدد کروں گا۔ ....

ہر موقع پر ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد کے نظارے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بڑھ کر ہمیں دکھائے اور مخالفت کی ہر آندھی جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی نصرت سے اور اونچا اڑا کر لے گئی۔ ہم کسی حکومت پر، کسی تنظیم پر نہ تو بھروسہ کرتے ہیں، نہ ہی مدد مانگتے ہیں۔ ہماری مدد تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مانگتے ہوئے اسی سے وابستہ رہی ہے۔ ہاں بعض گروہوں کی بعض حرکتوں کا، ان کی تصویر دکھانے کے لئے، ان کا چہرہ دکھانے

کے لئے، دنیا کو بتاتے ضرور ہیں کہ احمدیوں کے ساتھ بعض جگہوں پر بعض ملکوں میں کیا کچھ ہو رہا ہے۔ لیکن یہ توقع کبھی نہیں رکھی کہ یہ لوگ ہمارے معین و مددگار ہیں یا ان لوگوں پر ہمارا بھروسہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ (۔) (المومن:52) ایک یقینی اور حتمی وعدہ ہے۔ میں کہتا ہوں کہ بھلا اگر خدا کسی کے دل میں مدد کا خیال نہ ڈالے تو کوئی کیونکر مدد کرسکتا ہے۔ اصل بات یہی ہے کہ حقیقی معاون و ناصر وہی پاک ذات ہے جس کی شان نِعْمَ الْمَوْلٰی (۔) ہے۔ دنیا اور دنیا کی مددیں ان لوگوں کے سامنے کَالْمَیِّتْ ہوتی ہیں‘‘۔ یعنی ایک مردے کی طرح ہوتی ہیں ’’اور وہ مردہ کیڑے کے برابر بھی حقیقت نہیں رکھتی ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 107-108 جدید ایڈیشن)

تو یہ تو ہے ہمارا مدد کا ایک تصور اور ایک تعلیم جس پر ہم عمل کرتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے ناصر، نصیر۔ اب مَیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے جو اپنے انبیاء سے مدد کے سلوک کے اور ان کے مشکل وقت میں دشمن کے خلاف مدد کے نظارے دکھائے ہیں ان کی کچھ مثالیں دیتا ہوں۔

حضرت نوحؑ کی پکار پر اللہ تعالیٰ نے کس طرح دعا کو قبول کیا اور ظالموں سے نجات دلائی۔ اس کا ذکر قرآن کریم میں یوں آتا ہے (الانبیاء: 77-78) اور نوح کا بھی ذکر کر جب قبل ازیں اس نے پکارا تو ہم نے اسے اس کی پکار کا جواب دیا اور اسے اور اس کے اہل کو ایک بڑی بے چینی سے نجات بخشی۔ اور ہم نے اس کی اُن لوگوں کے مقابل مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا۔ یقیناً وہ ایک بڑی بدی میں مبتلا لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

جس طرح حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے کشتی کے ذریعہ سے بچایا تھا اور دعا قبول کرتے ہوئے قوم کو غرق کیا تھا............

پھر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا واقعہ ہے۔ جب مخالفین نے آپؑ کو آگ میں جلانے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کی کس طرح مدد فرمائی اور مخالفین کی تمام تدبیریں ناکام و نامراد ہوگئیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الانبیاء: 69-71) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ انہوں نے کہا اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔ ہم نے کہا اے آگ! تو ٹھنڈی پڑ جا اور سلامتی بن جا ابراہیم پر۔ اور انہوں نے اس سے ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے ان کو کلیتاً نامراد کر دیا۔

پھر حضرت موسیٰؑ کے بارے میں آتا ہے کہ (۔) (الصّٰفّٰت: 115-117) اس کا ترجمہ یہ ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا اور اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو ہم نے بہت بڑے کرب سے نجات بخشی تھی اور ہم نے ان کی مدد کی۔ پس وہی غالب آنے والے بنے۔

دیکھیں فرعون کے مقابلے پر کس طرح موسیٰ کو غلبہ عطا فرمایا تھا۔ اس کی تفصیل میں جانے کے لئے تو وقت نہیں ہے۔ ویسے بھی یہ ایک علیحدہ مضمون ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت کے ایسے نظارے نظر آتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔............

پھر جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظاروں کی معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمیں نظر آتی ہے، آپؐ کی ذات میں ہمیں نظر آتی ہے جس کے بے شمار واقعات ہیں ان واقعات کو تو مَیں اس وقت نہیں لے رہا۔ لیکن قرآن کریم میں جو بعض مثالیں پیش کی گئی ہیں ان میں سے چند ایک کو بیان کروں گا۔

ایک مثال تو ہجرت کے وقت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا معجزہ دکھایا جس سے عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ قرآن کریم نے اس واقعہ کا یوں ذکر فرمایا ہے کہ (۔) (التوبة: 40)

اس کا ترجمہ یہ ہے اگر تم اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ بھی کرو تو اللہ پہلے بھی اس کی مدد کر چکا ہے جب اسے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا وطن سے نکال دیا تھا اس حال میں کہ وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دونوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی جن کو تم نے کبھی نہیں دیکھا اور اس نے ان لوگوں کی بات نیچی کر دکھائی جنہوں نے کفر کیا تھا۔ اور بات اللہ ہی کی غالب ہوتی ہے۔ اور اللہ کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ: ’’دشمن غار پر موجود ہیں اور مختلف قسم کی رائے زنیاں ہو رہی ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اس غار کی تلاشی کرو کیونکہ نشانِ پا یہاں تک ہی آ کر ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ یہاں انسان کا گزر اور دخل کیسے ہوگا۔ مکڑی نے جالا تنا ہوا ہے، کبوتر نے انڈے دیئے ہوئے ہیں۔ اس قسم کی باتوں کی آوازیں اندر پہنچ رہی ہیں اور آپؐ بڑی صفائی سے ان کو سن رہے ہیں‘‘۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ بھی سن رہے تھے۔ ’’ایسی حالت میں دشمن آتے ہیں کہ وہ خاتمہ کرنا چاہتے ہیں اور دیوانے کی طرح بڑھے آتے ہیں لیکن آپؐ کی کمال شجاعت کو دیکھو کہ دشمن سر پر ہے اور آپؐ اپنے رفیق صادق صدیقؓ کو فرماتے ہیں لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا ۔ یہ الفاظ بڑی صفائی کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں کہ آپؐ نے زبان ہی سے فرمایا۔ کیونکہ یہ آواز کو چاہتے ہیں اشارہ سے کام نہیں چلتا‘‘۔ یعنی یہ فقرہ بولا تو یقیناً آپؐ نے اونچی آواز میں بولا ہوگا اور کہا ہوگا کیونکہ اشارے سے تو کام نہیں چلتا۔ فرمایا کہ ’’باہر دشمن مشورہ کر رہے ہیں اور اندر غار میں خادم و مخدوم بھی باتوں میں لگے ہوئے ہیں۔ اس امر کی پروا نہیں کی گئی کہ دشمن آواز سن لیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ پر کمال ایمان اور معرفت کا ثبوت ہے۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں پر پورا بھروسہ ہے‘‘ کہ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ التوبہ آیت 40)

پھر اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر کے موقع پر کس طرح آپ کی دعاؤں کو سنا اور مدد فرمائی اور بہت تھوڑے سے مسلمانوں کے ذریعے سے جن کے پاس پوری طرح اسلحہ بھی نہیں تھا یا یوں کہنا چاہئے کہ ایک لحاظ سے تقریباً نہتے تھے، تربیت یافتہ اسلحے سے لیس جنگجو کفار کو شکست دلوائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (آل عمران: 124) اور یقیناً اللہ بدر میں تمہاری نصرت کر چکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔ پس اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم شکر کر سکو۔

حضرت مسیح موعود ....فرماتے ہیں کہ: ’’اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے بدر ہی میں مدد کی تھی اور وہ مدد اَذِلَّۃٌ کی مدد تھی۔ جس وقت 313 آدمی صرف میدان میں آئے تھے اور کل دو تین لکڑی کی تلواریں تھیں اور ان 313 میں زیادہ تر چھوٹے بچے تھے۔ اس سے زیادہ کمزوری کی حالت کیا ہوگی۔ اور دوسری طرف ایک بڑی بھاری جمعیت تھی اور وہ سب کے سب چیدہ چیدہ جنگ آزمودہ اور بڑے بڑے جوان تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ظاہری سامان کچھ نہ تھا۔ اُس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر دعا کی (۔) یعنی اے اللہ اگر آج تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر کوئی تیری عبادت کرنے والا نہ رہے گا۔............

(تفسیر سورۃ آل عمران آیت 124)

پس یہ زمانہ تقاضا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد آئے اور وہ اس کی سنت کے مطابق اس کے خاص بندوں کے آنے سے ہی آتی ہے۔............

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے درمیان فرمایا: کل انشاء اللہ تعالیٰ مَیں نے یورپ کے سفر پر جانا ہے، اجتماعات اور جلسہ وغیرہ دو تین ملکوں جرمنی، ہالینڈ، بیلجئم میں ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنی مدد اور نصرت فرماتا رہے۔ اور ہر لحاظ سے یہ سفر بابرکت ہو۔ اور جس مقصد کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ ہر آن اپنی مدد اور نصرت کے نظارے ہمیں دکھاتا رہے۔

قریشی محمد سعید صاحب

محترم سید میر داؤد احمد صاحب ۔ ایک ہمہ جہت شخصیت

محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی رفاقت میں جامعہ احمدیہ اور جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی کے دوران گزرے ہوئے 13 سال کی پرانی اور قیمتی یادوں اور واقعات کے اظہار پر مجھے خوشی ہوگی۔ کیونکہ پرانی یادیں فرحت کا موجب ہوتی ہیں۔ محترم میر صاحب کی شخصیت ہمارے لئے مشعل راہ تھی۔ ان کی زندگی ہمارے لئے راہنمائی کا کام بھی دیتی تھی۔ خاص طور پر جن احباب کو ان سے واسطہ پڑا ہے اور ان کی رفاقت میں رہے ہیں ان کے لئے آپ کی شخصیت قابل تقلید ہے۔ خاکسار نے ان میں جو خوبیاں دیکھی ہیں ان سب کا احاطہ تو بہت مشکل ہے۔ اختصار کے ساتھ ضروری باتیں پیش خدمت ہیں۔

وہ محنت اور خدمت کی اعلیٰ مثال اور نمونہ تھے۔ انفرادی سطح پر ہو یا اجتماعی۔ جامعہ احمدیہ اور جلسہ سالانہ جیسے دو اہم شعبے ان کے سپرد تھے۔ بروقت ذہنی اور جسمانی طور پر ان میں کھبے رہتے تھے۔ جامعہ احمدیہ کے تمام طلباء کی بہبود، تعلیمی و اخلاقی نگرانی کرنا ان کے لئے اجتماعی پروگرام بنانا اور پھر ہر طالب علم پر ذاتی نظر رکھتے اور توجہ دیتے۔ ہوسٹل کے طلباء کی دن کے علاوہ راتوں کو بھی ہوسٹل میں تشریف لا کر نگرانی کرتے ان کی انفرادی ضرورتوں کا بھی خیال رکھتے اور کڑی نظر رکھتے۔ گویا ہر طالب علم پر ان کی نظر تھی۔ اسی طرح جلسہ سالانہ سے پہلے کم از کم 6 ماہ جس میں کام کی زیادتی ہوتی تھی اس میں بھی ہر شعبہ کی طرف توجہ اور سب سے بڑی بات یہ کہ لاکھوں مہمانوں کی بروقت فکر رہتی کہ میں کس طرح اور کن انتظامات اور طریقے سے ان کو آرام پہنچاؤں۔ ان کے کھانے کا اعلیٰ انتظام ہو۔ ان کی رہائش اچھی ہو۔ جلسہ کے کسی شعبہ میں کوئی خامی یا جھول نہ رہ جائے۔ جامعہ احمدیہ کے پرنسپل کے ساتھ 1963ء سے افسر جلسہ سالانہ بھی بنے۔ اس لئے جامعہ احمدیہ میں 6,5 ماہ قبل جلسہ کی تیاری کا کام شروع ہو جایا کرتا تھا اور جامعہ میں جلسہ کے اختتام تک خوب گہما گہمی رہتی تھی چونکہ جلسہ نہایت وسعت رکھتا تھا اور پاکستان کے علاوہ باہر کے ممالک سے بھی لوگ آتے تھے اس لئے اس کے انتظامات بھی اتنے ہی وسیع اور ٹھوس بنیادوں پر ہوتے تھے۔ جلسہ کے وسیع انتظامات کو کنٹرول کرنا اور ہر جہت سے اس پر نظر رکھنی۔ شعبہ جات اور افسران و ناظمین کو ہدایات دینا اور ان سے مرحلہ وار رپورٹ لینی اور پھر ہدایت جو دیتے تھے اس کی نگرانی کرنا۔ مہمانوں کی بہتری کے لئے ہمہ وقت فکر کرنا اور اس بات کو پیش نظر رکھنا کہ جلسہ کے ایک بھی فرد کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔ یہ سب باتیں سخت محنت توجہ، لگن اور ٹیم ورک چاہتی ہیں۔ اللہ کے فضل سے ان کو ٹیم بہت اچھی ملی تھی مگر پھر بھی وہ ہر وقت فکر میں ڈوبے رہتے تھے کہ مجھ سے کسی قسم کی کوئی کمی نہ رہ جائے۔

جلسہ کے جملہ انتظامات کو سنبھالنے کے لئے ہزاروں کارکنوں کی ضرورت ہوتی ہے جو الحمدللہ میسر تھے مگر ان کی ڈیوٹیاں، ان کی ضروریات اور حاضری و نگرانی کا التزام کرنا ایک لمبا اور تھکا دینے والا کام تھا۔ ان کے لئے ڈیوٹی چارٹ کی تیاری اور بیجز کی تیاری 6,5 ماہ قبل شروع کروا دیتے تھے۔ بیجز کی تیاری کا کام خاکسار کے سپرد تھا اور کئی سالوں سے تھا۔ 8,7 ہزار کپڑوں کے مختلف سائز کے بیجز سلائے جاتے ان پر مرکزی کارکنان کے لئے 4 چاند لگائے جاتے۔ لنگر خانوں کے ایک ایک چاند الگ الگ رنگ کے مقرر تھے اور مہمان نوازی کے لئے 2 رنگ تھے۔ مجھے یہ ہدایت تھی کہ افتتاح جلسہ تک تیار ہوں اور افتتاح سے قبل افسران اور ناظمین کے بازوؤں پر لگا دیئے جائیں اور یہ بھی ہدایت تھی کہ ناظمین اور افسران کے بیجز پر خوش خط نام، عہدہ وغیرہ لکھ کر لگائیں چونکہ میرا خط اچھا تھا اس لئے یہ زائد ڈیوٹی بھی میرے سپرد تھی اور حکمت یہ تھی کہ مہمانوں کو فوراً پتہ لگ جائے کہ یہ کون سے شعبہ کے افسر یا ناظم ہیں۔ یہ میر صاحب کی باریک بینی تھی۔ یہ کام پہلے 61-1960ء میں محترم سید عبدالباسط صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سپرد تھا۔ اس وقت یہ بھی جائزہ لیا گیا کہ کاغذ کے نمونے تیار کروائے گئے مگر یہ پائیدار ثابت نہیں ہوئے۔ پھر پلاسٹک کے نمونے حاصل کئے گئے مگر یہ بھی پورے نہ اترے۔ اس پر کپڑے کے نمونے حاصل کئے گئے۔ میرا نمونہ اور نرخ وغیرہ محترم میر صاحب کو پسند آ گیا اور آخر جلسہ تک رائج رہا۔

محترم میر صاحب نے سوئی گیس اور سوئی گیس سے چلنے والی مشین کی طرف توجہ کی اس پر رات دن ایک کر دی۔ مطالعاتی دورے کئے، معلومات حاصل کیں۔ محترم نعیم احمد صاحب انجینئر کراچی کا تعاون حاصل کیا۔ بالآخر اس کی تیاری اور تکمیل ہوگئی۔ یہ بھی میر صاحب کے لئے ایک چیلنج تھا جو آپ نے پورا کر دکھایا۔ محترم میر صاحب نے مجھے بھی اس میں خوب متحرک رکھا اور ''النور فیکٹری'' لاہور میں جو پرزے وغیرہ بناتی ہے قریباً ایک ماہ تک ڈیوٹی دی اور وہاں سے سامان وغیرہ تیار کر کے لنگر نمبر 1 میں پہنچاتا رہا۔ مجھے خصوصی ہدایت تھی کہ باقاعدہ روزانہ مجھے رپورٹ بھجوائیں۔ سامان وغیرہ لائیں تو پہنچا کر اور مجھے رپورٹ دے کر آپ فوراً واپس لاہور چلے جائیں۔ اپنے گھر بھی نہ جائیں۔ گھر کا میں خیال رکھوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ گھر کی طرف سے میں بے فکر ہو گیا۔ خود ہی انہوں نے خیال رکھا۔ یہ بھی ایک بہت بڑا اور اہم کام تھا جو میر صاحب سرانجام دے گئے اور کامیاب بنا گئے۔ یہ بذات خود جماعت اور جلسہ کے مہمانوں کی بہت بڑی خدمت ہے۔

سب سے پہلے خاکسار نے انہیں 48ء میں فرقان فورس میں محاذ کشمیر نوشہرہ فرنٹ پر دیکھا مگر اس وقت ان سے واقفیت نہیں تھی اور نہ ان کی شخصیت سے واقف تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرقان فورس کی بنیاد رکھی تھی اور جماعت کو اس میں شمولیت کی تحریک کی تھی۔ رتن باغ لاہور میں ہیڈ کوارٹر تھا۔ ان میں دیگر افراد کے علاوہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کے کچھ نوجوان بھی تھے۔ ان میں سے ایک مکرم سید داؤد احمد صاحب بھی تھے اور دوسری طرف مدرسہ احمدیہ احمد نگر کے 150 کے قریب طلباء بھی فرقان فورس میں شمولیت کے لئے حضور کی اجازت حاصل کرنے کے بعد وہاں پہنچے ہوئے تھے اور خاکسار بھی ان خوش نصیبوں میں شامل تھا کیونکہ میں بھی مدرسہ احمدیہ کا طالب علم تھا جو حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے محاذ کشمیر میں گئے تھے۔

یہاں پر بھی محترم میر صاحب نے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور لیڈنگ رول ادا کیا۔ پٹرول (ایسی پارٹی جو دشمن کے علاقہ میں جا کر کارروائی کرتی ہے) لے کر اکثر اپنے علاقہ سے نکل کر رات کو دشمن کے علاقہ میں پہنچ جاتے اور بے خطر پھرتے رہتے۔ خاکسار بھی اکثر ان کے ساتھ پارٹی میں شامل ہو کر جاتا۔ ایک دفعہ ہماری یہ پارٹی دشمن کے علاقہ کے پاس بیٹھی تھی۔ چھیڑ خانی اور فائرنگ شروع ہوگئی۔ دشمن نے شیلنگ شروع کر دی۔ جس سے خاکسار زخمی ہو گیا اور سر اور پیٹ میں چوٹیں آئیں۔ جامعہ کے طلباء نے فرسٹ ایڈ دے کر ہیڈ کوارٹر پہنچا دیا۔ محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب دوالمیال جو محترم ملک مبارک احمد صاحب استاد جامعہ کے والد تھے اس وقت وہاں میڈیکل افسر تھے۔ انہوں نے میرا ایک ماہ تک بڑی توجہ سے علاج کیا۔

1960ء سے 1962ء تک آپ صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔ خاکسار بھی ان دنوں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت (خالد و تشحیذ الاذھان) میں ملازم تھا۔ یہاں پر محترم میر صاحب سے رابطہ ہوا اور صحیح واقفیت ہوئی اور میر صاحب کی توجہ میری طرف ہوئی اور مجھے انہوں نے اپنے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ میں تو کسی قابل نہیں تھا، یہ اللہ کا فضل تھا آپ ساڑھے تین سال کی ملازمت سے فارغ کروا کر اپنے ساتھ یکم مئی 1961ء سے میں جامعہ احمدیہ میں لے آئے۔ یہ میری خوش نصیبی تھی کہ ایسے بلند پایہ شخصیت کے ساتھ 13 سال سے زائد عرصہ کام کرنے کی توفیق ملی۔ میرے علاوہ مکرم عبدالرزاق صاحب P.T.I. کو انسپکٹر مال سے فارغ کروا کر جامعہ میں لائے۔ اسی طرح محترم مولوی محمد شریف صاحب کو بھی کسی اور دفتر سے ساتھ لے آئے۔ میں نے جامعہ کی 33 سال سروس کر کے پنشن حاصل کی۔

حضرت میر صاحب کے پاس جامعہ اور جلسہ سالانہ کے علاوہ اور بھی کئی محکمے بیک وقت رہتے تھے۔ خدمت درویشاں، ریویو آف ریلیجنز وغیرہ گو یہ دونوں بعد میں کسی اور کے سپرد ہو گئے۔ مگر جامعہ میں یہ شعبے محترم میر صاحب کے پاس ہوتے تھے اور ریویو آف ریلیجنز کا دفتر بھی جامعہ میں ہی تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بہت سارے کام آپ کرتے تھے۔ صرف دو مثالیں درج کرتا ہوں۔

ایک دفعہ رات 8 بجے کوارٹر تحریک جدید میں تشریف لائے۔ سائیکل پر تھے اور بہت جلدی میں تھے بلا کر کہنے لگے کہ حضور کا ایک فوری کام ہے۔ 5 دستے کاغذ بازار سے خرید کر جامعہ احمدیہ کے دفتر میں آ جاؤ۔ خاکسار نے 5 دستے بازار سے حاصل کئے (ان دنوں کاغذ کی قلت تھی دفتر میں نہیں تھے) اور جامعہ پہنچ گیا۔ گھر میں کہہ گیا تھا کہ میں جامعہ سے فارغ ہو کر آ جاتا ہوں مگر آگے میر صاحب نے ہوسٹل سے 5,4 طلباء بلا رکھے تھے۔ ساری رات بیٹھ کر ایک مضمون تیار کیا گیا۔ صبح تین چار بج گئے مکرم پرنسپل صاحب نے فرمایا یہ مسودہ لو اور اسے ابھی لاہور محترم قاضی محمد اسلم صاحب کے پاس لے جاؤ۔ سیدھے اڈہ پر جائیں۔ گھر نہیں جانا میں خود جا کر گھر اطلاع کروں گا۔ چنانچہ خاکسار نے ایسا ہی کیا اور میر صاحب نے میرے گھر جا کر اطلاع دی کہ میں نے اسے لاہور بھجوا دیا ہے فکر نہ کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دفتر کی چھت خراب ہوگئی اور بارش کا پانی ٹپکنے لگا۔ اس کی مرمت کا کام محترم میر صاحب کے سپرد ہوا۔ آپ نے محترم عبداللطیف صاحب اوورسیئر کو مرمت کے لئے مقرر کیا۔ لاہور سے سامان منگوایا گیا۔ خاکسار اور اوورسیئر صاحب لاہور جا کر سامان لے کر آئے۔ پھر محترم میر صاحب نے حضور کے دفتر کی حفاظت پر میری ڈیوٹی لگا دی۔ صبح جامعہ کے بعد ساڑھے آٹھ بجے قصر خلافت آ جاتا اور جب تک مزدور کام کرتے رہتے میں حاضر رہتا اور حضور کے دفتر کی حفاظت کرتا۔ یہ کام قریباً پندرہ بیس روز جاری رہا۔

ایک واقعہ کارکنوں سے حسن سلوک کا درج کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ میرے ایک ساتھی کلرک نے ایک موقع پر محترم میر صاحب سے غصے میں الفاظ کہے جب وہ واپس اپنی سیٹ پر آئے تو ان کو اس غلطی کا شدید احساس ہوا۔ معافی کی درخواست لکھ کر میر صاحب کو بھجوا دی۔ محترم میر صاحب نے جو جواب لکھ کر بھجوایا وہ درج ذیل ہے۔

''مجھے تو یاد نہیں۔ میں اپنی اتنی اونچی عزت نہیں سمجھتا کہ مجھے ہتک محسوس ہو۔ آپ سب لوگوں کو بھائی سمجھتا ہوں۔ ویسے طبیعت کی سختی بعض نامناسب الفاظ نکال دیتی ہے جسے میں برا سمجھتا ہوں اور بہت استغفار کرتا ہوں اور مجھے افسوس رہتا ہے کہ میں آپ لوگوں کی اتنی خدمت نہیں کر سکتا جتنی خواہش رکھتا ہوں۔

(سید داؤد)

اس خط میں درگزر کا پہلو بھی ہے۔ تنبیہ بھی ہے۔ ہدایت بھی ہے اور دعا بھی ہے۔ انکساری اور خدمت بھی ہے۔ ایسا ہی طلباء جامعہ کے ساتھ بھی پیار و محبت کا سلوک کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آپ نے، محنت، خدمت خلق، ذمہ داری، محبت و شفقت کی اعلیٰ مثال قائم کی اور اس راہ میں اپنے آرام و آسائش اور صحت کو قربان کر دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم دے۔ اپنے قرب میں جگہ دے۔ آمین

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

سکون قلب کے لئے عبادت اور ذکر الٰہی ضروری ہے

آج کی دنیا میں ہر انسان سکون قلب کی تلاش میں ہے کیونکہ سکون قلب سے انسانی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور درازی عمر کا سبب بنتے ہیں۔ دل کا سکون بڑی نعمت ہے۔

سکون قلب حاصل کرنے کے لئے انسان کئی قسم کے طریقے اختیار کرتا ہے۔ کبھی وہ دولت میں سکون تلاش کرتا ہے۔ اس لئے وہ دولت کو اکٹھا کرنے کی طرف لگ جاتا ہے اور اس مقصد کے لئے بعض دفعہ وہ ناجائز ذرائع بھی اختیار کرتا ہے۔ ایک چور جب چوری کرتا ہے۔ تو وہ دولت حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے یا ایک ڈاکو جب ڈاکہ ڈالتا ہے تو وہ بھی دولت حاصل کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے یہ اور بات ہے کہ ایک چور یا ایک ڈاکو سکون قلب سے محروم رہتے ہیں۔ تھوڑا عرصہ ہوا ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے کروڑوں روپے کا ڈاکہ ڈالا جب پکڑے گئے تو اس کے سرغنہ نے بیان دیا کہ ڈاکہ کے بعد کروڑوں روپے کے مالک بنے لیکن سکون قلب نصیب نہ ہوا جب اپنے پاس اپنی حلال کی کمائی کی تھوڑی سی رقم تھی تو اس وقت کم از کم سکون قلب تو تھا اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حلال کی کمائی میں ہی سکون قلب نصیب ہوتا ہے۔

پھر بہت زیادہ دولت اکٹھی کرنے کے بعد انسان خصوصاً آج کے دور میں غیر محفوظ ہوگیا ہے یہاں تک کہ اس کی نیند بھی اڑ جاتی ہے اور بعض اوقات تو نیند کی گولیاں کھا کر سونا پڑتا ہے اور پھر بہت سے ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ محض دولت کو ہتھیانے کی خاطر قتل ہوئے، اغوا برائے تاوان ہوئے۔ پھر یہی دولت جان کی دشمن بن گئی۔

پھر دولت کمانے کے لئے لوگوں کے حقوق دبانے پڑتے ہیں۔ خیانت کرنی پڑتی ہے۔ اپنے معاملات خراب کرنے پڑتے ہیں۔ بعض دفعہ جھوٹ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ فراڈ کرنا پڑتا ہے۔ یہ سب امور خدا کی ناراضگی کا باعث بنتے ہیں۔ کیا ان حالات میں سکون قلب نصیب ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

سکون کا ایک ذریعہ انسان اونچی سوسائٹی میں شامل ہونے کو سمجھتا ہے۔ اس لئے وہ اونچے لوگوں سے تعلقات رکھنے کو ترجیح دیتا ہے۔ نیچے کی طرف دیکھنا باعث عزت خیال نہیں کرتا۔ اس لئے وہ اونچی سوسائٹی کو ڈھونڈنے اور اونچے لوگوں سے تعلقات بڑھانے کی فکر میں لگا رہتا ہے تا کہ وہ لوگوں میں عزت کی نگاہ سے بھی دیکھا جانے لگے اور سکون قلب کا باعث بنے تاہم وہ بھول جاتا ہے کہ عزت بھی خدا ہی دیتا ہے اور دیتا بھی ان لوگوں کو ہے جو اس کے حکموں پر چلتے ہیں۔

اس سکون یعنی سکون قلب کو حاصل کرنے کے لئے بعض دفعہ انسان مختلف نشوں کی عادت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جس سے صحت تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ یہی نشئی فٹ پاتھوں پر پڑے ہوئے ہوتے ہیں ان کو یہ بھی نہیں پتہ ہوتا کہ وہ کہاں پڑے ہوئے ہیں۔

پھر بعض دفعہ انسان اپنی اناؤں اور خود ساختہ کہانیوں میں سکون قلب ڈھونڈتا ہے۔ بڑے فخر سے اس قسم کی کہانیاں دوسروں کے سامنے بیان کی جاتی ہیں۔ یہی کہانیاں سکون قلب دینے کی بجائے تکبر میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ جس سے خدا تعالیٰ کو بہت ہی نفرت ہے۔ سکون قلب کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اس سکون یعنی سکون قلب کو حاصل کرنے کے لئے بعض دفعہ ٹیلیویژن پر مختلف گانے وغیرہ کے پروگرام مخرب الاخلاق یا دیگر فلمیں وغیرہ دیکھنا یہ سب امور اختیار کئے جاتے ہیں۔ لیکن لاحاصل۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 25 نومبر 2005ء بمقام بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمایا۔

”دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک کے رہنے والوں کے بعض رسم و رواج ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک قسم جو رسم و رواج کی ہے وہ ان کی شادی بیاہوں کی ہے“۔

حضور نے فرمایا:۔

”بعض دفعہ ہمارے ملکوں میں شادی کے موقعوں پر ایسے ننگے اور گندے گانے لگا دیتے ہیں کہ ان کو سن کر شرم آتی ہے۔ ایسے بیہودہ اور لغو اور گندے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں کہ پتہ نہیں لوگ سنتے کس طرح ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ احمدی معاشرہ بہت حد تک ان لغویات اور فضول حرکتوں سے محفوظ ہے لیکن جس تیزی سے دوسروں کی دیکھا دیکھی ہمارے پاکستانی ہندوستانی معاشرے میں یہ چیزیں راہ پا رہی ہیں۔ دوسرے مذاہب والوں کی دیکھا دیکھی جنہوں نے تمام اقدار کو بھلا دیا ہے۔ اور ان کے ہاں مذہب کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ شرابیں پی کر خوشی کے موقع پر ناچ گانے ہوتے ہیں۔ شور شرابے ہوتے ہیں۔ طوفان بدتمیزی ہوتا ہے کہ اللہ کی پناہ۔ تو جیسا کہ میں نے کہا کہ اس معاشرے کے زیر اثر احمدیوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ بلکہ بعض اکا دکا شکایات مجھے آتی بھی ہیں تو یاد رکھیں کہ احمدی نے ان لغویات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا ہے اور بچنا ہے“۔

(الفضل 28 فروری 2006ء)

سکون قلب کیسے نصیب ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔ اس لئے فطرتاً انسان کا جھکاؤ خدا کی طرف ہے۔ وہ لوگ جو بظاہر خدا تعالیٰ کی ہستی کے قائل نہیں فطرتاً اندر سے وہ بھی قائل ہیں۔ ان کا دکھوں کے وقت دعا مانگنا اور خدا کو یاد کرنا سکون قلب ہی حاصل کرنا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ خدا کا ذکر ہی دلوں کو سکون دے سکتا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جب انسان مغموم ہوتا ہے اور وہ خدا کا ذکر شروع کر دے تو اس کا غم دور ہونا شروع ہو جاتا ہے اور پھر یہ وقتی طور پر نہیں مستقلاً۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مراد خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ عبادت میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی اور مالی قربانی بھی شامل ہے۔ جب آپ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں تو یقیناً آپ کو سکون قلب نصیب ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم اس بات کو خوب یاد رکھو کہ جیسا کہ قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے اور ایسا ہی دوسرے نبیوں نے بھی کہا ہے یہ سچ ہے کہ دولتمند کا بہشت میں داخل ہونا۔ ایسا ہی ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مال اس کے لئے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر تم چاہتے ہو تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے وقف کرو“۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 594)

پھر فرماتے ہیں:۔

اے لوگو! عیش دنیا کو ہرگز وفا نہیں
کیا تم کو خوف مرگ و خیال فنا نہیں
اک دن تمہارا لوگ جنازہ اٹھائیں گے
پھر دفن کرکے گھر میں تاسف سے آئیں گے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اے مخلصو! خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے دلوں کو قوت بخشے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ثواب حاصل کرنے اور امتحان میں صادق نکلنے کا یہ موقع دیا ہے۔ مال سے محبت مت کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ اگر تم مال کو نہیں چھوڑتے تو وہ تمہیں چھوڑ دے گا“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 318)

پس سکون قلب عبادات اور ذکر الٰہی کے بغیر ناممکن ہے۔ یہی عبادات اور ذکر الٰہی دنیا میں محبت و آشتی پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں اس کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

ر۔ چوہدری

میری تائی جان
محترمہ سلامت بیگم صاحبہ

میری تائی جان محترمہ سلامت بیگم صاحبہ ایک نیک، نرم دل اور خوش مزاج خاتون تھیں۔ پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ مہمان نوازی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اور مہمانوں کیلئے ان کے دل اور گھر کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے تھے کبھی کسی کے بے وقت آ جانے پر بھی برا نہ مناتیں۔

آپ ہماری سب سے بڑی تائی جان تھیں دیورانیوں کو بہنوں کی طرح سمجھا اور ہمیشہ ان سے حسن سلوک کیا اگر کوئی چھوٹی موٹی بات ہو بھی جاتی تو کبھی اس کو بڑھایا نہیں اور پیار سے سمجھا کر بات ختم کرا دیتیں۔ چھوٹوں کی ہر غلطی پہ درگزر سے کام لیتے ہوئے ہمیشہ مل جل کر رہنے کا سبق دیا۔

اپنی بہنوں کو بیٹیوں سے بڑھ کر پیار دیا۔ جب تک صحت رہی گھر کے کام کاج میں ان کا ہاتھ بٹاتیں۔ کبھی ان پہ سختی نہیں کی۔

رشتہ دار اور محلے والے سب کی مدد کرتیں۔ اگر کوئی آپ کے پاس کسی کام سے آتا تو فوراً اس کا کام کر دیتیں۔ بہت سی غیر از جماعت خواتین بھی اپنے کسی نہ کسی کام کیلئے آپ کے پاس آتی تھیں تو آپ ہنسی خوشی ان کی مدد کرتیں۔ ان کے مسائل حل کروا دیتیں۔ اور مفید مشوروں سے نوازتیں۔

غریبوں کا خاص خیال رکھتیں۔ ہر کسی کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتیں۔ سادگی پسند تھیں۔

ابھی آپ جوان تھیں کہ میرے تایا جان ایک حادثہ کے نتیجے میں نابینا ہوگئے۔ بڑے حوصلہ سے یہ صدمہ برداشت کیا۔ خود محنت کی اور بچوں کو پالا کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا۔

دعاؤں کی طرف خاص توجہ دیتیں۔ لمبے عرصہ تک جوڑوں کی تکلیف میں مبتلا رہیں مگر صبر سے کام لیا۔ دوسروں کے آرام کا خاص خیال رکھتیں۔

ان کی ذات سے جُڑی خوبیوں کو لکھنا میرے لئے بہت مشکل ہے۔ آج جب میں ان کے بارے میں کچھ لکھنے بیٹھی ہوں تو الفاظ میرا ساتھ نہیں دے رہے اور تصور میں بار بار ان کا ہنستا مسکراتا چہرہ چلا آ رہا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری پیاری تائی جان کی مغفرت فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59761 میں شمائلہ نجم

بنت مبشر احمد نجم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ نجم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد نجم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 59762 میں

Muhammad Naseer Qureshi

ولد محمد اسلم قریشی شہید قوم قریشی پیشہ انجینئر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3262/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصیر قریشی گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال کاہلوں گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 59763 میں شرجیل شہزاد بٹ

ولد رفیق احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 1999ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شرجیل شہزاد بٹ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال کاہلوں

مسل نمبر 59764 میں رابعہ احمد

زوجہ یاسر محمود احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی 3000/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 6000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد

مسل نمبر 59765 میں نسرین فردوس

زوجہ بشیر احمد ملک قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 3000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 124.2 گرام مالیتی 2484/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین فردوس گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ملک گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 59766 میں

Samer Ahmad CH

ولد چوہدری آیت اللہ قمر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50000/- ڈالر سالانہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Samer Ahmad Chaudhry گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف

مسل نمبر 59767 میں عائشہ طارق

بنت طارق محمود پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ طارق گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ملک

مسل نمبر 59768 میں سعدیہ اطہر

زوجہ اطہر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 267 گرام مالیتی 5340/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ اطہر گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 59769 میں عطیۃ السلام نبیلہ قریشی

زوجہ احمد بلال قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری 291 گرام مالیتی 5300/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 15000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ السلام نبیلہ قریشی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 احمد بلال قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 59770 میں ندرت رفیق

زوجہ محمد طارق منصور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 842 گرام مالیتی 13472/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جزوی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد مقصود گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 59771 میں محمد طارق منصور

ولد محمد صادق صدیق ضیاء قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طارق منصور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال کاہلوں

مسل نمبر 59772 میں قمر الزمان آصف

ولد شریف احمد آصف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الزمان آصف گواہ شد نمبر 1 وددواحمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 59773 میں عاطف منور میر

ولد منور میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سکالر شپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف منور میر گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف

مسل نمبر 59774 میں عبدالوہاب

ولد عیسیٰ الحاج صالح پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی بلڈنگ مالیتی -/500000000 غانین کرنسی۔ 2۔ زمین مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawsom گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 59775 میں

Abdass bin Wilson

ولد Saeed Abbas Wilson پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abbass bin wilson گواہ شد نمبر 1 M. Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 59776 میں زاہدہ خان

زوجہ محمد اجمل خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 130 گرام مالیتی -/1430 یورو۔ 2۔ حصہ از مکان ترکہ والد مرحوم مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/463 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ خان گواہ شد نمبر 1 ثناءاللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین جوئیہ

مسل نمبر 59777 میں نیر عالم

ولد محمد اختر عالم پیشہ سیلز مینجر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع کراچی مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ واقع کراچی مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ تین پلاٹس واقع کراچی مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 ریال ماہوار............مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیر عالم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 خالد محمود کھوکھر

مسل نمبر 59778 میں وسام

ولد علی قوم البراقی پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسام گواہ شد نمبر 1 احمد حسین اللیل گواہ شد نمبر 2 خالد محمود کھوکھر

مسل نمبر 59779 میں فضل الرحمٰن جہانگیر

ولد عبدالعلیم پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ مالیتی -/TK500000 اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الرحمٰن جہانگیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب

مسل نمبر 59780 میں بشیر احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد فاضل ملک گواہ شد نمبر 2 نیر عالم

مسل نمبر 59781 میں چوہدری محمد فیض

ولد چوہدری نذر محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ریال ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد فیض گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل احسان گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد گورایا

مسل نمبر 59782 میں بشارت احمد

ولد اللہ دتہ قوم کشمیری بٹ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔اڑھائی مرلہ زمین واقع پاکستان مالیتی اندازاً-/80000 روپے۔ 2۔ 7 کنال زرعی رقبہ واقع پاکستان مالیتی اندازاً -/275000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ریال ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عامر مسعود گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 59783 میں طاہر قدوس احمد

ولد منور احمد ریحان قوم ریحان پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ریال اوسطاً ماہوار بصورت ملازمت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر قدوس احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل احسان گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد گورایا

مسل نمبر 59784 میں امتل نصیر باجوہ

زوجہ زاہد محمود باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 10 تولے وصول شدہ ۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ورثہ میں ملی زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 191/7-R ضلع بہاولنگر مالیتی اندازاً-/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتل نصیر باجوہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد مرحوم

مسل نمبر 59785 میں نیر سلطانہ

زوجہ طارق احمد ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری طلائی 440 گرام مالیتی اندازاً -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/160 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیر سلطانہ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمان خان ولد ایم الطاف خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Salbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 59786 میں شمسہ داؤد

زوجہ عتیق احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1450 گرام مالیتی اندازاً-/16000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/12500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمسہ داؤد گواہ شد نمبر 1 محسن وسیم ولد داؤد احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 59787 میں اسماء احمد

زوجہ عاصم احمد داؤد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 60 تولے مالیتی -/6600 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/7670 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء احمد گواہ شد نمبر 1 عاصم احمد داؤد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محسن وسیم ولد داؤد احمد چیمہ

مسل نمبر 59788 میں نسیم اختر ناصر

زوجہ عبدالرحمٰن ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی 450 پونڈ۔ 2۔ترکہ خاوند مکان فروخت شدہ کے 1/8 حصہ سے ملنے والی رقم /22313 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/270 سٹرلنگ پونڈ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر ناصر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد چیمہ

مسل نمبر 59789 میں رضوان الحق جتالہ

ولد عمران الحق پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان الحق جتالہ گواہ شد نمبر 1 عمران الحق جتالہ گواہ شد نمبر 2 محمد آئی جتالہ

مسل نمبر 59790 میں فرحانہ منیر

زوجہ محمد منیر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/400000 ڈالر کا 1/2 حصہ جو بینک سے قرض لیا گیا ہے۔2۔طلائی زیور مالیتی-/3100 ڈالر۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ منیر گواہ شد نمبر 1 محمد منیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبین دانش ولد محمد منور

مسل نمبر 59791 میں نیرہ نسیم

زوجہ عارف نسیم پیشہ ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پانچ عدد Lot i Florada واقع U.S.A کا 1/2 حصہ جو بینک سے قرض لیا گیا ہے۔ 2۔طلائی جیولری 28 تولے مالیتی -/5400 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیرہ نسیم گواہ شد نمبر 1 آصف آئی ملک گواہ شد نمبر 2 اعجاز اے ملک

مسل نمبر 59792 میں درشہوار سید

بنت وسیم احمد سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 2 اونس مالیتی اندازاً 800 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درشہوار سید گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد سید والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد آئی جتالہ ولد چوہدری نبی بخش

مسل نمبر 59793 میں Ijaz.I.Sayed

ولد Waseem Ahmad Sayed پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز آئی سید گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد سید والد موصی گواہ شدنمبر 2 محمد آئی جتالہ ولد چوہدری نبی بخش

مسل نمبر 59794 میں عامر بشیر ملک

ولد بشیر احمد ملک پیشہ فزیشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/700000 ڈالر۔ 2۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/220000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر بشیر ملک گواہ شدنمبر 1 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل حق گواہ شدنمبر 2 نصیر اے طاہر ولد چوہدری ناصر احمد مرحوم

مسل نمبر 59795 میں محمد ثاقب ہاشم

ولد عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ثاقب ہاشم گواہ شدنمبر 1 نسیم باجوہ ولد مظفر خان باجوہ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد پیر محمد اختر

مسل نمبر 59796 میں جمیل عزیز متین

ولد جاوید متین پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل عزیز متین گواہ شدنمبر 1 محمد آئی جتالہ ولد چوہدری نبی بخش گواہ شدنمبر 2 امیر الدین ولد صلاح الدین

مسل نمبر 59797 میں (Suraiya) Kanokwan Tanwatnah D/O Pradit

پیشہ ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن تھائی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ (Suraiya) Kanokwan Tanwatnah گواہ شدنمبر 1 Prasit Pakpnpapant گواہ شدنمبر 2 Uung Kurnia

مسل نمبر 59798 میں محمد انس احمد

ولد شیخ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ اسائیلم سیکر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت اسائیلم پروسس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انس احمد گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالرشید وصیت نمبر 18002 گواہ شدنمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 59799 میں Zerin Zaman

W/O Shah Jahan Zaman

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/800 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zerin Zaman گواہ شدنمبر 1 Shah Jahan Zaman گواہ شدنمبر 2 Ahmad Said Ikhlaf

مسل نمبر 59800 میں Iftigaar Ahmad Joemman Baks

ولد Abdul Aziez Joemman پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Iftigaar Ahmad Joemman Baks گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 عبدالحق محمود ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 59801 میں عطاء النصیر

ولد محمد دین قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء النصیر گواہ شدنمبر 1 محمد افضل ولد محمد دین میرا بھڑ کا میرپور آزاد کشمیر گواہ شدنمبر 2 منظور احمد شاکر ولد لعل دین میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر

مسل نمبر 59802 میں روبینہ رزاق

بنت عبدالرزاق رازی قوم ناگی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بوزن ایک تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ رزاق گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق رازی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحفیظ بصیر ولد صوفی عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 59803 میں طاہر محمود خاں

ولد طارق محمود خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/34 فیکٹری ایریا

احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود خاں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ ولد عبد الغنی شاہ 1/35 فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 59804 میں چوہدری نسیم احمد

ولد چوہدری محمد بوٹا مرحوم قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/1027000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت غربی ربوہ کا شرعی حصہ (ورثاء 7 بھائی 3 بہنیں ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/18600 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 ریٹائرڈ میجر سعید احمد وصیت نمبر 246450

مسل نمبر 59805 میں معظم ذیشان

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت (عارضی) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معظم ذیشان گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد (والد موصی)

مسل نمبر 59806 میں عطیۃ الشافی

بنت محمد عارف ساجد پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 600-4 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ وصیت نمبر 43413

مسل نمبر 59807 میں اختر محمود

ولد شمشاد احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106/ML P/O فتح پور ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 5/ ایکڑ واقعہ چک نمبر 106/ML۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اختر محمود گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ ولد شفیق احمد بٹ جنرل ہسپتال لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر غوری ولد مولوی اللہ دتہ غور لاہور

مسل نمبر 59808 میں سعدیہ نورین

بنت لعل حسین قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9/8 گلی نمبر 3 نیو شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نورین گواہ شد نمبر 1 احمد سبحانی ولد لعل حسین گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک لاہور

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر واشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات وواقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات ورسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد وممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ذوالفقار علی شاہد صاحب

دانتوں کے لئے منجن

خاکسار دانتوں و داڑھوں کے متعلق درج ذیل نسخہ 28 سال سے استعمال کر رہا ہے جو بہترین نتائج پانے پر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے تحت اشاعت کے لئے پیش خدمت ہے۔

اجزاء

عقرقرحا: 2 تولے
کالی مرچ: 2 تولے
کالا نمک: 4 تولے
پھٹکڑی پھل: 4 تولے
لونگ: 20 عدد
سبز الائچی: 10 عدد

پھٹکڑی کو توے پر اچھی طرح خشک ضرور کرنا ہے۔ باقی تمام اجزاء کو گرائینڈ کر کے اچھی طرح پیس لیں پھر پھٹکڑی پھل حل کرنے پر دوائی تیار ہے جو منجن کے طور پر دانتوں پر ملنی ہے پھر کلی کرنے کے بعد 20، 25 منٹ تک دوسری چیزوں کے استعمال سے پرہیز بہتر ہوگا۔

یہ خوشبو دار منجن مندرجہ ذیل بیماریوں میں مفید ہے۔

1۔ دانت ہلتے ہوں۔
2۔ دانتوں سے خون آنا۔
3۔ پانی گرم ٹھنڈا محسوس ہونا۔
4۔ مسوڑھے خراب ہوں۔
5۔ پیلا پن۔
6۔ منہ سے پانی کا آنا۔

اطلاع عام

بذریعہ اطلاع ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہم نے اپنے بھائی مرزا رفیق احمد ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سکنہ دارالصدر ربوہ/ چناب نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کو اپنی کسی بھی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ، اندرون پاکستان یا بیرون پاکستان کے متعلق کسی قسم کا کوئی مختار نامہ نہ دیا ہے اور نہ آئندہ دینے کا کوئی پروگرام ہے اس لئے کوئی بھی ہماری جائیداد کے متعلق ان سے کسی قسم کا کوئی لین دین نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس کے متعلق ہماری کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ اپنے نقصان کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

اطلاع دہندگان

1۔ مرزا حفیظ احمد　　2۔ مرزا انور احمد
3۔ مرزا اظہر احمد　　4۔ مرزا حنیف احمد

پسران حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب
ساکنان دارالصدر ربوہ/ چناب نگر تحصیل چنیوٹ

ربوہ میں طلوع وغروب 4 جولائی

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

البشیر نے اب اور بھی شائستہ ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 ربوہ 049-4423173 شوروم چوکی فون

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پ) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بونا مارکیٹ نزد تسنیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ربوہ و گردو نواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
اہل ربوہ کو ویزہ کیلئے پراپرٹی اسیسمنٹ کی سہولت موجود ہے پروفیشنل ٹیکس نمبر E&TD#-13
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 4 حمزہ ایجنسی
فون: 047-6214220-0300-7704214
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر 0304-3213500

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
گجر پراپرٹی سنٹر
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com

پانی لیکن ......
Q2S Marketing

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل و یوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

خوشخبری خوشخبری خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
نہایت ارزاں ایئر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا دس سالہ تجربہ
فارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A Ist FLR,Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری -/5000 میں Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
دھماکہ آفر
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکرو ویو اوون روم کولر وغیرہ
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپیشل شادی پیکج
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈیلیوری لاہور
طالب دعا: شیخ انوار الحق شیخ ... احمد
Fakhar Electronics 1 Link Mecleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد شوکت خانم ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
بازار سے شرطیہ کم قیمت پر حاصل کریں
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
سپلٹ ایئر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ نیشنل سیلز منیجر PEL)
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد